کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کے حقوق کے متعلق اقوامِ متحدہ کا چارٹر

کسان/بے زمین کسان/ہاری   (1

ریاستوں کی عمومی ذمہ داریاں (2

مساوات اور عدم امتیاز (3

خواتین کے ساتھ کوئی امتیازی سلوک نہیں (4

قدرتی وسائل اور ترقی کا حق (5

زندگی، آزادی اور حفاظت کا حق (6

تحریک کی آزادی (7

سوچ اوراظہار رائے کی آزادی (8

تنظیم سازی کی آزادی (9

شرکت کا حق (10

معلومات کا حق (11

انصاف تک رسائی کا حق (12

کام کرنے کا حق (13

محفوظ اور صحت مند ماحول کا حق (14

خوراک اور خوراک کی خودمختاری کا حق (15

معقول آمدنی اور ذریعہ معاش اور پیداوار کا حق (16

زمین کا حق (17

ایک صاف، محفوظ اور صحت مند ماحول کے استعمال اور انتظام کا حق (18

بیجوں کا حق (19

حیاتیاتی تنوع کا حق (20

21) صاف پانی کے نظام کا حق

22) سماجی تحفظ کا حق

23) جسمانی اور ذہنی صحت کا حق

24) رہائش کا حق

25) تعلیم اور تربیت کا حق

26) ثقافتی حقوق اور روایتی علم

27) اقوام متحدہ اور دیگر بین الاقوامی اداروں کی ذمہ داری

28) عام ذمہ داریاں

آرٹیکل 1

کسان/بے زمین کسان/ہاری

1) موجودہ اعلامیہ کے مقاصد کے لیے، کسان کوئی بھی ایسا شخص ہے جو اکیلے، یا دوسروں کے ساتھ مل کر یا ایک کمیونٹی کے طور پر، چھوٹے پیمانے پر زرعی پیداوار سے اپنے لیے، اور/یا مارکیٹ کے لیےروزی کماتا ہے، اور جو خاص طور پر،خاندان یا گھریلو مزدوری اور مزدوری کا انتظام کرنے کے دیگر غیر

مالیاتی طریقوں پر انحصار کرتا ہے، اگرچہ ضروری نہیں کہ صرف اسی پر انحصار کرتا ہو، اور جس کا زمین پر خاص انحصار اور اس سے لگاو؟ ہے۔

(2 موجودہ اعلامیہ کسی بھی ایسے شخص پر لاگو ہوتا ہے جو دیہی علاقے میں دستکاری یا چھوٹے پیمانے پر زراعت، فصلوں کی کاشت، مویشیوں کی پرورش، چراگاہی، ماہی گیری، جنگلات، شکار اور زراعت سے متعلق دستکاری مصنوعات یا کسی متعلقہ پیشے میں مصروف ہو۔ یہ کسانوں پر منحصر خاندان کے افراد پر بھی لاگو ہوتا ہے۔

(3 موجودہ اعلامیہ کا اطلاق مقامی لوگوں اور زمین پر کام کرنے والی مقامی برادریوں، Transhumant، خانہ بدوش اور نیم خانہ بدوش کمیونٹیوں، اور بے زمینوں پر بھی ہوتا ہے جو مذکوربالا سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔

(4موجودہ اعلامیہ کا مزید اطلاق اجرتی مزدوروں پر ہوتا ہے، بشمول ان کی نقل مکانی کی حیثیت سے قطع نظر تمام تارکین وطن مزدور، اور موسمی (عارضی) مزدور، اورآبی زراعت میں جنگلات، باغات، زرعی فارموں اور فارمز پر،اور زرعی صنعتی اداروں پر بھی ہوتا ہے۔

آرٹیکل 2

ریاستوں کی عمومی ذمہ داریاں

(1 ریاستیں، کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کے حقوق کا احترام، تحفظ کریں گی اور ان کو پورا کریں گی۔ وہ فوری طور پر قانون سازی، انتظامی اور دیگر مناسب اقدامات کریں گی تاکہ موجودہ اعلامیہ میں شامل ان حقوق کو بتدریج پوری طرح عمل پذیر کیا جاسکے جن کی فوری ضمانت نہیں دی جا سکتی۔

(2 موجودہ اعلامیہ کے نفاذ میں کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دیگر لوگوں کے حقوق اور خصوصی ضروریات پر خصوصی توجہ دی جائے گی، بشمول بوڑھے افراد، خواتین، نوجوانوں، بچوں اور معذور افراد کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے امتیازی سلوک کی متعدد صورتوں کا حل نکالا جائے گا۔

(3 مقامی لوگوں سے متعلق مخصوص قانون سازی کو نظر انداز کیے بغیر، قانون سازی اور پالیسیوں، بین الاقوامی معاہدوں اور دیگر فیصلہ سازی کے ایسے عمل کو اپنانے اور نافذ کرنے سے پہلے جو کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کے حقوق کو متاثر کر سکتے ہیں، ریاستیں کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں سے ان کے اپنے نمائندہ اداروں کے ذریعے نیک نیتی کے ساتھ مشاورت اور تعاون کریں گی،

فیصلے لینے سے قبل کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کوساتھ شامل اور ان کی حمایت حاصل کریں گی، جو اِن فیصلوں سے متاثر ہو سکتے ہیں، اور ان کے تعاون کو مدنظر رکھتے ہوئے جواب دیں گی، مختلف پارٹیوں کے درمیان موجودہ طاقت کے عدم توازن اور متعلقہ فیصلہ سازی کے عمل میں افراد اور گروہوں کی فعال،آزاد، مو?ثر، بامعنی اور باخبر شرکت کو یقینی بنائیں گی۔

(4 ریاستیں متعلقہ بین الاقوامی معاہدوں اور معیارات کی وضاحت، تشریح اور ان کا اطلاق کریں گی جس میں وہ اپنی اُن انسانی حقوق کی ذمہ داریوں کے مطابق ایک فریق ہیں،جو کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں پر لاگو ہوتے ہیں۔

(5 ریاستیں اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کریں گی کہ غیر ریاستی عوامل جن کو وہ ریگولیٹ کرنے کی پوزیشن میں ہیں، جیسا کہ نجی افراد اور تنظیمیں، اور بین الاقوامی کارپوریشنز اور دیگر کاروباری ادارے، کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کے حقوق کا احترام اور انہیں تقویت دیں گی۔

(6 ریاستیں، موجودہ اعلامیہ کے اغراض و مقاصد کے حصول کے لیے قومی کوششوں کی حمایت میں بین الاقوامی تعاون کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے، اس تناظر میں ریاستوں کے مابین، اور جیسا کہ مناسب ہو، متعلقہ بین الاقوامی اور علاقائی تنظیموں اور سول سوسائٹی کی شراکت داری میں مناسب اور مو?ثر اقدامات کریں گی، خاص طور پر کسانوں کی تنظیموں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کے لیے۔ اس طرح کے اقدامات میں شامل ہوسکتا ہے۔

(a) اس بات کو یقینی بنانا کہ متعلقہ بین الاقوامی تعاون، بشمول بین الاقوامی ترقیاتی پروگرام، جامع، قابل رسائی اور کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کے لیے موزوں ہے۔

(b) معلومات، تجربات، تربیتی پروگراموں اور بہترین پریکٹسز کے تبادلے اور اشتراک کے ذریعے صلاحیت سازی کی سہولت اور معاونت؛

(c)تحقیق (ریسرچ) میں تعاون اور سائنسی اور تکنیکی علم تک رسائی میں سہولت فراہم کرنا؛

(d) باہمی طور پر متفقہ شرائط پر خاص طور پر ترقی پذیر ممالک کو ٹیکنالوجیز کی منتقلی کے ذریعے، مناسب تکنیکی اور اقتصادی مدد فراہم کرنا، قابل رسائی ٹیکنالوجیز تک رسائی اور ان ٹیکنالوجی کے اشتراک میں سہولت فراہم کرنا؛

(e)عالمی سطح پر منڈیوں کے افعال کو بہتر بنانا اور خوراک کے ذخائر سمیت مارکیٹ کیمعلومات تک بروقت رسائی کی سہولت فراہم کرنا تاکہ اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں انتہائی اتار چڑھاو؟ اور قیاسآرائیوں کو کم کرنے میں مدد مل سکے۔

آرٹیکل 3

مساوات اور عدم امتیاز

(1 کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو اقوام متحدہ کے چارٹر، انسانی حقوق کے عالمی اعلامیہ اور انسانی حقوق کے متعلق دیگر تمام بین الاقوامی دستاویزات میں تسلیم شدہ تمام انسانی حقوق اور بنیادیآزادیوں سے مکمل لطف اندوز ہونے کا حق حاصل ہے۔ کسی بھی بنیاد پر ان کے حقوق کے استعمال میں امتیازی سلوک جیسا کہ بنیاد یا اصل، قومیت، نسل، رنگ، جنس، زبان، ثقافت، ازدواجی حیثیت، جائیداد، معذوری، عمر، سیاسی یا دوسریآراء، مذہب، پیدائش یا معاشی، سماجی یا کسی دوسری حیثیت کی بنیاد پر۔

(2 کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو اپنی ترقی کے حق کو استعمال کرنے کے لیے ترجیحات اور حکمت عملیوں کا تعین کرنے اور انہیں ا?گے بڑھانے کا حق ہے۔

(3ریاستیں ایسے حالات کو ختم کرنے کے لیے مناسب اقدامات کریں گی جو کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے لوگوں کے خلاف امتیازی سلوک کی متعدد اور ایک دوسرے سے منسلک صورتوں کو برقرار رکھنے کا سبب بنتے ہیں یا مددگار ہوتے ہیں۔

آرٹیکل 4

خواتین کے ساتھ کوئی امتیازی سلوک نہیں

1) ریاستیں، کسان خواتین اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والی دیگر خواتین کے خلاف ہر قسم کے امتیازی سلوک کو ختم کرنے اور ان کو بااختیار بنانے کے لیے تمام مناسب اقدامات کریں گی تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ مردوں اور عورتوں کے درمیان برابری کی بنیاد پر، تمام انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں سے مکمل اور مساوی طور پر لطف اندوز ہوں۔ یہ کہ وہ آزادانہ طور پر دیہی معاشی، سماجی، سیاسی اور ثقافتی ترقی کرنے، اس میں حصہ لینے اور اس سے فائدہ اٹھانے کے قابل ہوں۔

2) ریاستیں اس بات کو یقینی بنائیں گی کہ کسان خواتین اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والی دیگر خواتین بلا تفریق ان تمام انسانی حقوق اور بنیادیآزادیوں سے لطف اندوز ہوں جو موجودہ اعلامیہ اور انسانی حقوق کی دیگر بین الاقوامی دستاویزات میں درج ہیں، بشمول ان حقوق کے:

(a) تمام سطحوں پر ترقیاتی منصوبہ بندی کی تشکیل اور نفاذ میں یکساں اور مو?ثر طریقے سے حصہ لینے کے قابل ہونا۔

(b) جسمانی اور ذہنی صحت کے اعلیٰ ترین معیار تک یکساں رسائی حاصل کرنا، بشمول صحت کی مناسب سہولیات، خاندانی منصوبہ بندی سے متعلق معلومات، مشاورت اور خدمات؛

(c) سماجی تحفظ کے پروگراموں سے براہِ راست فائدہ اٹھانا؛

(d) تمام قسم کی تربیت اور تعلیم حاصل کرنا، چاہے رسمی ہو یا غیر رسمی، بشمول فنکشنل خواندگی سے متعلق تربیت اور تعلیم، اور اپنی تکنیکی مہارت کو بڑھانے کے لیے تمام قسم کی کمیونٹی اور توسیعی خدمات سے مستفید ہونا؛

(e)روزگار یا خود روزگاری کے ذریعے معاشی مواقع تک یکساں رسائی حاصل کرنے کے لیے سیلف ہیلپ گروپس، ایسوسی ایشنز اور کوا?پریٹیو کو منظم کرنا؛

(f) تمام کمیونٹی سرگرمیوں میں حصہ لینا؛

(g) مالیاتی خدمات، زرعی کریڈٹ اور قرضوں، مارکیٹنگ کی سہولیات اور مناسب ٹیکنالوجی تک یکساں رسائی حاصل کرنا؛

(h)زمین اور قدرتی وسائل کے استعمال اور انتظام تک یکساں رسائی،اور زمین کی اور زرعی اصلاحات اور زمین کیآباد کاری کی سکیموں میں مساوی یا ترجیحی برتاؤ؛

(i) معقول روزگار، مساوی معاوضہ اور سماجی تحفظ کے فوائد، اورآمدنی بنانے والی سرگرمیوں تک رسائی حاصل کرنا؛

(j)ہر قسم کی شدت پسندی سے پاک ہونا۔

آرٹیکل 5

قدرتی وسائل اور ترقی کا حق

(1کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو موجودہ اعلامیہ کے آرٹیکل 28 کے مطابق، ان کی کمیونٹی میں موجود قدرتی وسائل تک

رسائی حاصل کرنے اور ان کو پائیدار طریقے سے استعمال کرنے کا حق حاصل ہے۔ انہیں ان وسائل کے انتظام میں حصہ لینے کا حق بھی حاصل ہے۔

(2 ریاستیں اس بات کو یقینی بنانے کے اقدامات کریں گی کہ کسانوں اور دیہی علاقے میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کے اختیار یا استعمال میں موجود قدرتی وسائل پر اثرانداز ہونے والے اس سے کسی بھی استفادہ کی اجازت اس بنیاد پر دیں گی، لیکن یہ اسی تک محدود نہ ہوگی:

(a)سماجی اور ماحولیاتی اثرات کا منظم جائزہ؛

(b)موجودہ اعلامیہ کیآرٹیکل 2.3 کے مطابق نیک نیتی سے مشاورت؛

(c)قدرتی وسائل سے استفادہ کرنے والوں اور کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کے درمیان باہمی متفقہ شرائط پر اس طرح کے استفادہ کے فوائد کے منصفانہ اور مساوی اشتراک کے طریقے۔

آرٹیکل 6

زندگی، آزادی اور حفاظت کا حق

(1 کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو زندگی، جسمانی اور ذہنی سالمیت،آزادی اور شخصی حفاظت کا حق حاصل ہے۔

(2 کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو من مانی گرفتاری یا حراست، تشدد یا دیگر ظالمانہ، غیر انسانی یا ذلتآمیز سلوک یا سزا کا نشانہ نہیں بنایا جائے گا اور انہیں غلامی یا محکومی میں نہیں رکھا جائے گا۔

آرٹیکل 7

تحریک کی آزادی

(1 کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو قانون کے سامنے افراد کے طور پر تسلیم کیے جانے کا حق ہے۔

(2ریاستیں دیہی علاقوں میں کام کرنے والے کسانوں اور دوسرے لوگوں کی نقل وحرکت کیآزادی کوآسان بنانے کے لیے مناسب اقدامات کریں گی۔

(3 ریاستیں، جہاں ضرورت ہو، موجودہ اعلامیہ کیآرٹیکل 28 کے مطابق، بین الاقوامی حدود کو عبور کرنے والے، دیہی علاقوں میں کام کرنے والے کسانوں

اور دیگر لوگوں کو متاثر کرنے والے بین الاقوامی سرحدی مسائل کو حل کرنے کے لیے تعاون کے لیے مناسب اقدامات کریں گی۔

آرٹیکل 8

سوچ اوراظہار رائے کی آزادی

1) کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کوآزادی? فکر، عقیدہ، ضمیر، مذہب، رائے، اظہارِ رائے اور پْرامن اجتماع کا حق حاصل ہے۔ انہیں زبانی، تحریری یا اشاعت میں،آرٹ کی شکل میں یا اپنی پسند کے کسی دوسرے ذرائع ابلاغ کے ذریعے، مقامی، علاقائی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر اپنی رائے کے اظہار کا حق حاصل ہے۔

2) کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو انفرادی طور پر اور/یا اجتماعی طور پر، دوسروں کے ساتھ مل کر یا ایک کمیونٹی کے طور پر، انسانی حقوق اور بنیادیآزادیوں کی خلاف ورزیوں کے خلاف پْرامن سرگرمیوں میں حصہ لینے کا حق ہے۔

3)موجودہآرٹیکل میں فراہم کردہ حقوق پر عمل درا?مد اپنے ساتھ خصوصی فرائض اور ذمہ داریاں رکھتا ہے۔ اس لیے یہ کچھ پابندیوں کے تابع ہو سکتا ہے، لیکن یہ صرف وہی ہوں گی جو قانون کے تحت ہیں اور ضروری ہیں،

(a دوسروں کے حقوق یا نیک نامی کے احترام کے لیے

(b قومی سلامتی یا امن عامہ یا صحت عامہ یا اخلاقیات کے تحفظ کے لیے

4)ریاستیں، انفرادی طور پر اور دوسروں کے ساتھ مل کر، کسی بھی تشدد، دھمکی، انتقامیکارروائی، غیر قانونی امتیازی سلوک، کسی فرد پر اس کے جائز یا قانونی عمل یا کسی دوسرے صوابدیدی اقدام کے نتیجے میں آنے والے دباو? کے خلاف تحفظ،اور موجودہ اعلامیہ میں بیان کردہ حقوق کے دفاع کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کریں گی۔

آرٹیکل 9

تنظیم سازی کی آزادی

1) کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے تنظیموں، ٹریڈ یونینوں، کوا?پریٹو یا کسی دوسری تنظیم یا انجمن کو بنانے اور ان میں شمولیت اختیار کرنے اور اجتماعی طور پر

معاملات طے کرنے کا حق ہے۔ ایسی تنظیمیں اپنی نوعیت میں آزاد اور رضاکارانہ ہوں گی، اور ہر طرح کی مداخلت یا جبر سیآزاد رہیں گی۔

(2 اس حق کے استعمال پر کوئی پابندی نہیں لگائی جا سکتی، سوائے ان حقوق کے جو قانون کے ذریعہ تجویز کیے گئے ہیں اور جمہوری معاشرے میں قومی سلامتی یا عوامی تحفظ، پبلکآرڈر، روایات اورصحت عامہ کے تحفظ یا دوسروں کے حقوق اورآزادیوں کے تحفظ کے لیے ضروری ہیں۔

(3ریاستیں، کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کی تنظیموں کے قیام کی حوصلہ افزائی کے لیے مناسب اقدامات کریں گی، جن میں یونین، کوآپریٹو یا دیگر تنظیمیں شامل ہیں، خاص طور پر ان کے قیام، ترقی اور قانونی سرگرمیوں کے حصول کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو ختم کرنے، بشمول ایسی تنظیموں اور ان کے اراکین کے خلاف کوئی قانون سازی یا انتظامی امتیازی برتاؤ،اور قانونی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے اقدامات کریں گی، اور معاہدہ کے انتظامات پر بات چیت کے وقت ان کی پوزیشن کو مضبوط کرنے کے لیے انہیں مدد فراہم کریں گی تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ حالات اور قیمتیں منصفانہ اور مستحکم ہوں اور ان کے باوقار اور مہذب زندگی کے حقوق کی خلاف ورزی نہ ہو۔

آرٹیکل 10

شرکت کا حق

(1کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو براہ راست اور/یا اپنی نمائندہ تنظیموں کے ذریعے، ایسی پالیسیوں، پروگراموں اور منصوبوں کی تیاری اور نفاذ میں فعال اورآزادانہ شرکت کا حق ہے جو ان کی زندگی، زمین اور معاش کو متاثر کر سکتے ہیں۔

(2ریاستیں فیصلہ سازی کے عمل میں دیہی علاقوں میں کام کرنے والے کسانوں اور دیگر لوگوں کی ایسی فیصلہ سازی کے عمل میں، براہِ راست اور/یا اپنی نمائندہ تنظیموں کے ذریعے، شرکت کو فروغ دیں گی جو اُن کی زندگی، زمین اور ذریعہ معاش کو متاثر کر سکتی ہیں۔ اس میں کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کی مضبوط اور خودمختار تنظیموں کے قیام اور ترقی کا احترام کرنا اور ان کی خوراک کے تحفظ کی تیاری و نفاذ، لیبر اور ایسے ماحولیاتی معیارات کی تیاری اور نفاذ میں ان کی شرکت کو فروغ دینا شامل ہے جو اُن پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔

آرٹیکل 11

معلومات کا حق

(1کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو معلومات حاصل چاہنے، حاصل کرنے، تیار کرنے اور فراہم کرنے کا حق ہے، بشمول ان عوامل کے بارے میں معلومات جو ان کی مصنوعات کی پیداوار، پروسیسنگ، مارکیٹنگ اور تقسیم کو متاثر کر سکتے ہیں۔

(2 ریاستیں اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مناسب اقدامات کریں گی کہ کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں ایسی زبان اور صورت میں متعلقہ، شفاف، بروقت اور مناسب معلومات تک ایسے ذرائع سے رسائی حاصل ہو، جو اُن کے ثقافتی انداز سے مطابقت رکھتے ہوں تاکہ ان کے بااختیار ہونے کو فروغ دیا جا سکے اور ان کی زندگی، زمین اور ذریعہ معاش کو متاثر کرنے والے معاملات میں فیصلہ سازی میں ان کی مو?ثر شرکت کو یقینی بنایا جاسکے۔

(3 ریاستیں، کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کی مقامی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر ان کی مصنوعات کے معیار کی جانچ اور تصدیق کے منصفانہ، غیرجانبدارانہ اور مناسب نظام تک رسائی، اور ان مصنوعات کی تیاری میں ان کی شرکت کو فروغدینے کے لیے مناسب اقدامات کریں گی۔

آرٹیکل 12

انصاف تک رسائی کا حق

(1کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو انصاف تک موثر اور بلا امتیاز رسائی کا حق حاصل ہے، جس میں تنازعات کے حل کے لیے منصفانہ طریقہ کار تک رسائی اور ان کے انسانی حقوق کی تمام خلاف ورزیوں کے مو?ثر حل تک رسائی شامل ہے۔بین الاقوامی انسانی حقوق کے قانون کے تحت متعلقہ پابندیوں کے مطابق، اس طرح کے فیصلے ان کے رسم و رواج، روایات، قواعد اور قانونی نظام کو مدنظر رکھ کر کیے جائیں گے۔

(2ریاستیں، غیر جانبدارانہ اور مجاز عدالتی اور انتظامی اداروں کے ذریعے، متعلقہ افراد کی زبان میں تنازعات کو حل کرنے کے بروقت، سستے اور مو?ثر ذرائع تک بلا امتیاز رسائی فراہم کریں گی، اورمو ئثر اور فوری حل فراہم کریں گی، جس میں اپیل کا حق، معاوضہ، زرتلافی، ہرجانہ شامل ہے۔

(3 کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو قانونی مدد لینے کا حق حاصل ہے۔ ریاستیں، کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کی مدد کے لیے قانونی تعاون سمیت اضافی اقدامات پر غور

کریں گی جنہیں بصورتِ دیگر انتظامی اور عدالتی خدمات تک رسائی حاصل نہیں ہوتی۔

(4 ریاستیں موجودہ اعلامیہ میں بیان کردہ حقوق سمیت تمام انسانی حقوق کے فروغ اور تحفظ کے لیے متعلقہ قومی اداروں کو مضبوط کرنے کے اقدامات پر غور کریں گی۔

(5 ریاستیں دیہی علاقوں میں کام کرنے والے کسانوں اور دیگر لوگوں کو، کسی بھی ایسی کارروائی کی روک تھام اور ازالے کے لیے مو?ثر طریقہ کار فراہم کریں گی جس کا مقصد یا نتیجہ ان کے انسانی حقوق کی خلاف ورزی، ان کی زمین اور قدرتی وسائل پر قبضہ کرنا یا انہیں ان کے ذریعہ معاش اور سالمیت سے محروم کرنا اور کسی بھی قسم کی جبراً روکنے یاآبادی کی جبراًنقل مکانی ہے۔

آرٹیکل 13

کام کرنے کا حق

(1کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو کام کرنے کا حق ہے، جس میں یہ حق بھی شامل ہے کہ وہ اپنی روزی کمانے کے طریقے کوآزادانہ طور پر منتخب کریں۔

(2کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کے بچوں کو کسی بھی ایسے کام سے تحفظ حاصل کرنے کا حق ہے جو ممکنہ طور پر خطرناک ہو یا بچے کی تعلیم میں رکاوٹ ہو، یا بچے کی صحت کے لیے نقصان دہ ہو یا جسمانی، ذہنی، روحانی، اخلاقی یا سماجی ترقی کے لیے مضرہو۔

(3ریاستیں، کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں اور اْن کے خاندانوں کے لیے کام کے مواقع کے ساتھ ایک سازگار ماحول پیدا کریں گی جو مناسب معیارِ زندگی کے لیے معاوضہ فراہم کرتے ہیں۔

(4 دیہی غربت کی بلند سطح کا سامنا کرنے والی ریاستوں میں اور دوسرے شعبوں میں روزگار کے مواقع کی عدم موجودگی میں، ریاستیں ایسے پائیدار خوراک کے نظام کو قائم کرنے اور فروغ دینے کے لیے مناسب اقدامات کریں گی جو قابل عزت روزگار کے مواقع تخلیق کرنے میں حصہ ڈالیں۔

(5 ریاستیں، دہقانی زراعت اور چھوٹے پیمانے پر ماہی گیری کی مخصوص خصوصیات کو مدنظر رکھتے ہوئے، دیہی علاقوں میں لیبر انسپکٹوریٹ کے مو?ثرآپریشن کو یقینی بنانے کے لیے جہاں ضرورت ہو، مناسب وسائل مختص کرکے لیبر قانون سازی پر عمل کی نگرانی کریں گی۔

(6کسی کو جبری یا لازمی مشقت کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی، انسانی سمگلنگ کا شکار ہونے یا کسی بھی اور قسم کی غلامی کی شکل میں قید ہونے کے خطرے سے دوچار نہیں ہونا پڑے گا۔ ریاستیں، کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں اور ان کی نمائندہ تنظیموں کے ساتھ مشاورت اور تعاون سے، انہیں معاشی استحصال، چائلڈ لیبر اور کسی قسم کی غلامی جیسے خواتین، مردوں اور بچوں کو قرض کے بدلے غلامی، اور بشمول ماہی گیروں اور مچھلیوں کے کارکنوں، جنگلاتی کارکنوں، یا موسمی یا تارکین وطن مزدوروں کو جبری مشقت سے بچانے کے لیے مناسب اقدامات کریں گی۔

آرٹیکل 14

محفوظ اور صحت مند ماحول کا حق

(1 کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگ، قطع نظر اس کے کہ وہ عارضی، موسمی یا تارکِ وطن مزدور ہوں، انہیں محفوظ اور صحت مند حالات میں کام کرنے، اور حفاظت اور صحت کے اقدامات کا جائزہ لینے اور اُن پر عمل درا?مد کے حقوق حاصل ہیں۔ انہیں حفاظت اور صحت کے نمائندے اور ان کی کمیٹیوں کے نمائندے منتخب کرنے، خطرات اور ناگہانی حالات کو روکنے، کم کرنے اور ان پر قابو پانے کے اقدامات کے نفاذ کے، مناسب حفاظتی لباس اورآلات تک رسائی حاصل کرنے اور پیشہ ورانہ حفاظت سے متعلق مناسب معلومات اور تربیت کے،تشدد اور ایذا رسانی سے پاک ہوکر کام کرنے، اورایسے حقوق کے استعمال پر کسی بھی انتقامی کارروائی کا نشانہ بننے کا خطرہ مول لیے بغیر،بشمول جنسی ہراسگی، کام کے غیرمحفوظ اور غیرصحت بخش حالات کی اطلاع دینے، اور اپنے کام کی سرگرمیوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والے خطرے سے خود کو ڈور کرنے کے حق حاصل ہیں، جب وہ یقین رکھتے ہوں کہ ان کے تحفظ یا صحت کو کوئی سنگین خطرہ لاحق ہے۔

(2 کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ خطرناک مادوں یا زہریلے کیمیکلز بشمول زرعی کیمیکلز یا زرعی یا صنعتیآلودگیوں کو استعمال نہ کریں یا ان سے متاثر ہونے سے بچاؤ کریں۔

(3 ریاستیں، کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کے لیے کام کے سازگار محفوظ اور صحت مند حالات کو یقینی بنانے کے لیے مناسب اقدامات کریں گی، اور خاص طور پر مناسب مجاز حکام کو ذمہ دار قرار دیں گی، اور قومی پالیسیوں کے نفاذ کے لیے باہمی ربط کے طریقہ کار طے کریں گی۔ زراعت، زرعی صنعت اور ماہی پروری میں پیشہ ورانہ تحفظ اور

صحت سے متعلق قوانین وضوابط، اصلاحی اقدامات کا نفاذ اور مناسب جرمانے طے کرنے اور دیہی کام کی جگہوں کے لیے معائنہ کے مناسب نظام قائم اور ان کی حمایت کرتی ہیں۔

(4 ریاستیں اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کریں گی:

(a) ٹیکنالوجیز، کیمیکلز اور زرعی طریقوں سے حاصل ہونے والے صحت اور حفاظت کو لاحق خطرات کی روک تھام، بشمول ان کی ممانعت اور پابندی کے ذریعے؛

(b) زراعت میں استعمال ہونے والے کیمیکلز کی درا?مد، درجہ بندی، پیکیجنگ، تقسیم، لیبلنگ اور استعمال اور ان کی ممانعت یا پابندی کے لیے مخصوص معیار قائم کرنے والا ایک مناسب قومی نظام یا مجاز اتھارٹی کے ذریعے منظور شدہ کوئی دوسرا نظام؛

(c)یہ کہ جو لوگ زراعت میں استعمال ہونے والے کیمیکلز کی پیداوار، درا?مد، فراہمی، فروخت، منتقلی، ذخیرہ یا ضائع کرتے ہیں، وہ قومی یا دیگر تسلیم شدہ حفاظتی اور صحت کے معیاروں پر پورا اترتے ہیں، اور صارفین کو اور درخواست پر مجاز اتھارٹی کو بھی ملک کی سرکاری زبان یا زبانوں میں موزوں اور مناسب معلومات فراہم کرتے ہیں؛

(d) یہ کہ کیمیائی فضلہ، فرسودہ کیمیکلز اور کیمیکلز کے خالی کنٹینرز کو محفوظ کرنے، ری سائیکلنگ اور ٹھکانے لگانے کے لیے ایک مناسب نظام موجود ہے تاکہ دیگر مقاصد کے لیے ان کے استعمال سے بچا جا سکے اور ماحولیاتی حفاظت اور صحت کو لاحق خطرات کو ختم یا کم کیا جا سکے؛

(e)دیہی علاقوں میں عام طور پر استعمال ہونے والے کیمیکلز کے صحت اور ماحولیاتی اثرات اور ان کے متبادل پر تعلیمی اور عوامی بیداری کے پروگراموں کی ترقی اور نفاذ۔

آرٹیکل 15

خوراک اور خوراک کی خودمختاری کا حق

(1کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو مناسب خوراک اور قحط سیآزاد رہنے کا بنیادی حق حاصل ہے۔ اس میں خوراک پیدا کرنے کا حق اور مناسب غذائیت کا حق شامل ہے، جو جسمانی، جذباتی اور فکری ترقی کے اعلیٰ ترین درجے سے لطف اندوز ہونے کے امکان کی ضمانت دیتا ہے۔

(2 ریاستیں اس بات کو یقینی بنائیں گی کہ کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو ہر وقت کافی اور مناسب خوراک تک جسمانی اور معاشی رسائی حاصل ہو جو پائیدار اور مساوی طور پر تیار کی جاتی اور کھائی جاتی ہے، ان کی ثقافتوں کا احترام کرتےہوئے،آنے والی نسلوں کے لیے خوراک تک رسائی کو محفوظ بناتی ہے، اور یہ کہ ان کے لیے انفرادی اور/یا اجتماعی طور پر، ان کی ضروریات کا خیال رکھتے ہوئے، جسمانی اور ذہنی طور پر مکمل اور باوقار زندگی کو یقینی بناتی ہے۔

(3ریاستیں، دیہی بچوں میں غذائی قلت سے نمٹنے کے لیے مناسب اقدامات کریں گی، بنیادی صحت کی دیکھ بھال کے فریم ورک کے اندر،آسانی سے دستیاب ٹیکنالوجی کے استعمال کے ساتھ مناسب غذائیت سے بھرپور خوراک کی فراہمی ممکن بنائیں اور اس بات کو یقینی بنائیں گی کہ خواتین کو حمل اور بچے کو دودھ پلانے کے دوران مناسب غذائیت حاصل ہو۔ ریاستیں اس بات کو بھی یقینی بنائیں گی کہ معاشرے کے تمام طبقات، خاص طور پر والدین اور بچوں کو ضروری معلومات سیآگاہ کیا جائے، انہیں غذائیت کیآگاہی حاصل ہو اور بچوں کی غذائیت اور ماں کے دودھ کے فوائد کے بارے میں بنیادی معلومات حاصل ہو۔

(4کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو اپنی خوراک اور زراعت کے نظام کا تعین کرنے کا حق حاصل ہے، جسے کئی ریاستوں اور خطوں نے خوراک کی خودمختاری کے حق کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ اس میں خوراک اور زراعت کی پالیسی کے بارے میں فیصلہ سازی کے عمل میں شامل ہونے کا حق اور ان کی ثقافتوں کا احترام کرنے والے ماحولیاتی طور پر صحیح اور پائیدار طریقوں سے تیار کردہ صحت مند اور مناسب خوراک کا حق شامل ہے۔

(5 ریاستیں، کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کے ساتھ شراکت میں مقامی، قومی، علاقائی اور بین الاقوامی سطح پر عوامی پالیسیاں وضع کریں گی تاکہ مناسب خوراک، خوراک کی حفاظت اور خوراک کی خودمختاری اور پائیدار اور مساوی خوراک کے ایسے نظام کے حق کوآگے بڑھایا جا سکے جو موجودہ اعلامیہ میں موجود حقوق کو فروغ اور تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ ریاستیں موجودہ اعلامیہ کے مطابق حقوق کے حصول کے ساتھ اپنی زرعی، اقتصادی، سماجی، ثقافتی اور ترقیاتی پالیسیوں کی ہمآہنگی کو یقینی بنانے کے لیے طریقی کار طے کریں گی۔

آرٹیکل 16

معقول آمدنی اور ذریعہ معاش اور پیداوار کا حق

(1کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو اپنے اور اپنے خاندانوں کے لیے مناسب معیارِ زندگی کا حق حاصل ہے، اور اسے حاصل کرنے کے لیے ضروری پیداواری ذرائع تکآسان رسائی کا حق ہے، بشمول پیداواریآلات، تکنیکی مدد، کریڈٹ، انشورنس اور دیگر مالیاتی خدمات۔ انہیں یہ حق بھی حاصل ہے کہ وہآزادانہ طور پر، انفرادی طور پر اور/یا اجتماعی طور پر، دوسروں کے ساتھ مل کر یا ایک کمیونٹی کے طور پر، کاشتکاری، ماہی گیری، مویشیوں کی پرورش اور جنگلات کے روایتی طریقوں سے اور کمیونٹی پر مبنی تجارتی نظام قائم کریں۔

(2ریاستیں، کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کی نقل و حمل کے ذرائع تک رسائی کے حق میں مناسب اقدامات کریں گی، اور مقامی، قومی اور علاقائی منڈیوں میں ان کی مصنوعات کو ان قیمتوں پر فروخت کرنے کے لیے ضروری پروسیسنگ، خشک کرنے اور ذخیرہ کرنے کی سہولیات فراہم کریں گی جو انہیں ایک معقولآمدنی اور ذریعہ معاش کی ضمانت دیتی ہیں۔

(3ریاستیں، مقامی، قومی اور علاقائی منڈیوں کو ایسے طریقوں سے مضبوط اور سپورٹ کرنے کے لیے مناسب اقدامات کریں گی جو انہیں سہولت فراہم کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو ان منڈیوں میں اپنی مصنوعات کو ایسی قیمتوں پر فروخت کرنے کے لیے مکمل اور مساوی رسائی حاصل ہوجو انہیں اور ان کے خاندانوں کو مناسب معیارِ زندگی کی فراہمی کی یقین دہانی کروا سکیں۔

(4 ریاستیں، اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تمام مناسب اقدامات کریں گی کہ ان کی دیہی ترقی، زرعی، ماحولیاتی، تجارت اور سرمایہ کاری کی پالیسیاں اور پروگرام،مقامی ذریعہ معاش کے اختیارات کے تحفظ اور اسے مضبوط بنانے اور زرعی پیداوار کے پائیدار طریقوں کی طرف منتقلی کے لیے مو?ثر طریقے سے معاون ہوں۔ ریاستیں پائیدار پیداوار کی حوصلہ افزائی کریں گی، بشمول زرعی اور نامیاتی پیداوار، اور کسانوں اور صارفین کے درمیان براہِ راست فروخت کی سہولت فراہم کریں گی۔

(5ریاستیں، قدرتیآفات اور دیگر شدید رکاوٹوں جیسے کہ مارکیٹ کی ناکامی کے خلافدیہی علاقوں میں کام کرنے والے کسانوں اور دیگر لوگوں کو مضبوط کرنے کے لیے مناسب اقدامات کریں گی۔

(6ریاستیں، کسی بھی قسم کی تفریق کے بغیر، کام کے مساوی معاوضے یا منصفانہ اجرت کو یقینی بنانے کے لیے مناسب اقدامات کریں گی۔

آرٹیکل 17

زمین کا حق

(1 کسانوں اور دیہی علاقوں میں رہنے والے دوسرے لوگوں کو موجودہ اعلامیہ کیآرٹیکل 28 کے مطابق، انفرادی طور پر اور/یا اجتماعی طور پر زمین کی ملکیت کا حق حاصل ہے، جس میں زمین اورآبی ذخائر، ساحل سمندر، ماہی گیری، چراگاہیں اور جنگلات تک رسائی، پائیدار استعمال اور انتظام کرنے کا حق بھی شامل ہے، اس میں مناسب معیارِ زندگی حاصل کرنے، تحفظ، امن اور وقار کے ساتھ زندگی کے لیے جگہ حاصل کرنے اور اپنی ثقافتوں کو ترقی دینے کا حق شامل ہے۔

(2ریاستیں، زمین کے حق سے متعلق تمام قسم کے امتیازات کو دور کرنے اور ممنوع کرنے کے لیے مناسب اقدامات کریں گی، بشمول ازدواجی حیثیت میں تبدیلی، قانونی صلاحیت کی کمی یا اقتصادی وسائل تک رسائی کی کمی۔

(3 ریاستیں مختلف ماڈلز اور نظاموں کے وجود کو تسلیم کرتے ہوئے، زمین کی مدت کے حقوق کے لیے قانونی شناخت فراہم کرنے کے لیے مناسب اقدامات کریں گی، بشمول روایتی زمینی مدت کے حقوق جنہیں فی الحال قانونی تحفظ حاصل نہیں۔ ریاستیں جائز مدت کی حفاظت کریں گی اور اس بات کو یقینی بنائیں گی کہ دیہی علاقوں میں کام کرنے والے کسانوں اور دوسرے لوگوں کو جبراً یا غیر قانونی طور پر بے دخل نہیں کیا جائے گا اور یہ کہ ان کے حقوق بصورتِ دیگر ختم یا ان کی خلاف ورزی نہیں ہوں گی۔ ریاستیں قدرتی اصولوں اور اجتماعی استعمال اور انتظام کے ان سے متعلقہ نظام کا اعتراف اور ان کی حفاظت کریں گی۔

(4 کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی زمین یا رہائشی جگہ، یا ان کی سرگرمیوں میں استعمال ہونے والے ایسے دیگر قدرتی وسائل سے جبراً اور غیر قانونی نقل مکانی کے خلاف محفوظ رہیں جو ان کے مناسب حالاتِ زندگی سے لطف اندوز ہونے کے لیے ضروری ہوں۔ ریاستیں بے گھر ہونے کے خلاف تحفظات کو ملکی قانون سازی میں شامل کریں گی جو بین الاقوامی انسانی حقوق سے مطابقت رکھتے ہیں۔ ریاستیں، کسی تعزیری اقدام کے طور پر یا جنگ کے ذریعہ کے طور پر، صوابدیدی اور غیر قانونی وجبری بے دخلی، زرعی علاقوں کی تباہی اور اراضی اور دیگر قدرتی وسائل کو ضبط کرنے سے منع کریں گی۔

(5کسان اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگ جنہیں جبراً یا غیرقانونی طور پر ان کی زمینوں سے محروم کر دیا گیا ہے، انفرادی طور پر

اور/یا اجتماعی طور پر، دوسروں کے ساتھ مل کر یا ایک کمیونٹی کے طور پر، اپنی زمین پر واپس جانے کا حق رکھتے ہیں جس سے انہیں جبراً یا غیر قانونی طور پر محروم کیا گیا، بشمول قدرتیآفات اور/یا مسلح تصادم کے باعث اور اپنی سرگرمیوں میں استعمال ہونے والے قدرتی وسائل تک اپنی رسائی کو بحال کرنے اور مناسب حالاتِ زندگی سے لطف اندوز ہونے کا حق رکھتے ہیں، جب بھی ممکن ہو، یا منصفانہ اور قانونی زرتلافی کا حق رکھتے ہیں جب ان کی واپسی ممکن نہ ہو۔

(6جہاں مناسب ہو، ریاستیں زرعی اصلاحات کرنے کے لیے مناسب اقدامات کریں گی تاکہ زمین اور دیگر ضروری قدرتی وسائل تک وسیع اور مساوی رسائی کو سہل بنایا جا سکے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دیگر افراد مناسب زندگی گزار سکیں، اور زمین کا ارتکاز اور کنٹرول کو محدود کیا جاسکے، اس کے سماجی کام کو مدنظر رکھتے ہوئے بے زمین کسانوں، نوجوانوں، چھوٹے پیمانے پر ماہی گیروں اور دیگر دیہی مزدوروں کو سرکاری زمینوں، ماہی گیری اور جنگلات کی تقسیم میں ترجیح دی جانی چاہیے۔

(7 ریاستیں، زمین اور دیگر قدرتی وسائل کے تحفظ اور پائیدار استعمال کے مقصد کے تحت اقدامات کریں گی جنہیں پیداوار میں استعمال کیا جاتا ہے، بشمول زرعی ماحولیات کے ذریعے، اور حیاتیاتی اور دیگر قدرتی صلاحیتوں اور سائیکلوں کی تخلیق نو کے حالات کو یقینی بنا کر۔

آرٹیکل 18

ایک صاف، محفوظ اور صحت مند ماحول کے استعمال اور انتظام کا حق

(1کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو ماحولیاتی تحفظ اور اپنی زمینوں کی پیداواری صلاحیت اور ان وسائل کا حق حاصل ہے جن کا وہ استعمال اور انتظام کرتے ہیں۔

(2 ریاستیں اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مناسب اقدامات کریں گی کہ کسان اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگ بلا امتیاز، محفوظ، صاف اور صحت مند ماحول سے لطف اندوز ہوں۔

(3ریاستیں موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے اپنی متعلقہ بین الاقوامی ذمہ داریوں کی تعمیل کریں گی۔ کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو قومی اور مقامی موسمیاتی تبدیلی کے موافق اور تخفیف کی

پالیسیوں کے ڈیزائن اور نفاذ میں حصہ ڈالنے کا حق ہے، بشمول عملی طریقوں اور روایتی علم کے استعمال کے ذریعے۔

(4ریاستیں اس بات کو یقینی بنانے کے لیے موئثر اقدامات کریں گی کہ کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کی زمین پر کوئی خطرناک مواد، مادہ یا فضلہ ٹھکانے نہ لگایا جائے، اور ان کے حقوق میں حائل ایسے خطرات سے نمٹنے کے لیے تعاون کریں گی جو سرحد پار ماحولیاتی نقصان کا نتیجہ ہوتے ہیں۔

(5 ریاستیں، دیہی علاقوں میں کام کرنے والے کسانوں اور دیگر لوگوں کو غیر ریاستی اداکاروں کی طرف سے کی جانے والی زیادتیوں کے خلاف تحفظ فراہم کریں گی، بشمول ماحولیاتی قوانین کو نافذ کرنا جو کہ کسانوں یا دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کے حقوق کے تحفظ میں براہِ راست یا بالواسطہ معاون ہوتے ہیں۔

آرٹیکل 19

بیجوں کا حق

(1موجودہ اعلامیہ کے آرٹیکل 28 کے مطابق، کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو بیج (بونے) سے متعلق حق حاصل ہے، بشمول:

(a) خوراک اور زراعت کے لیے پودوں کے جینیاتی وسائل سے متعلقہ روایتی علم کے تحفظ کا حق؛

(b) خوراک اور زراعت کے لیے پودوں کے جینیاتی وسائل کے استعمال سے حاصل ہونے والے فوائد میں برابری کا حصہ لینے کا حق؛

(c)خوراک اور زراعت کے لیے پودوں کے جینیاتی وسائل کے تحفظ اور پائیدار استعمال سے متعلق معاملات پر فیصلے کرنے میں حصہ لینے کا حق؛

(d) اپنے فارم میں محفوظ کردہ بیج یا پروپیگنڈا مواد کو بچانے، استعمال کرنے، تبادلہ کرنے اور فروخت کرنے کا حق ہے۔

(2 کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو اپنے بیج اور روایتی علم کو برقرار رکھنے، اسے کنٹرول کرنے، تحفظ دینے اور تیار کرنے کا حق ہے۔

(3ریاستیں، کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کے بیج کے حق کا احترام، تحفظ اور اسے پورا کرنے کے لیے اقدامات کریں گی۔

(4 ریاستیں اس بات کو یقینی بنائیں گی کہ کسانوں کو مناسب معیار اور مقدار کے بیج بوائی کے لیے موزوں ترین وقت اور مناسب قیمت پر دستیاب ہوں۔

(5ریاستیں، کسانوں کے اپنے بیجوں یا اپنی پسند کے دوسرے مقامی طور پر دستیاب بیجوں پر انحصار کرنے اور ان فصلوں اور انواع کے بارے میں فیصلہ کرنے کے حقوق کو تسلیم کریں گی جنہیں وہ اگانا چاہتے ہیں۔

(6 ریاستیں، کسانوں کے بیجوں کے نظام کو سپورٹ کرنے اور کسانوں کے بیجوں کے استعمال اور زرعی حیاتیاتی تنوع کو فروغ دینے کے لیے مناسب اقدامات کریں گی۔

(7ریاستیں اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مناسب اقدامات کریں گی کہ زرعی تحقیق اور ترقی، کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کی ضروریات کو پورا کرتی ہے، اور ان کے تجربہ کو مدنظر رکھتے ہوئے

ترجیحات کی تعریف اور تحقیق اور ترقی کے کام میں ان کی فعال شرکت کو یقینی بنائیں گی،اور کم اگائی جانے والی فصلوں اور بیجوں کی تحقیق وترقی میں سرمایہ کاری میں اضافہ کریں گی جو کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کی ضروریات کو پورا کرتی ہیں۔

(8 ریاستیں اس بات کو یقینی بنائیں گی کہ بیج کی پالیسیاں، پودوں کی اقسام کے تحفظ اور دیگر دانشورانہ املاک کے قوانین، سرٹیفیکیشن سکیمیں اور بیج کی مارکیٹنگ کے قوانین، کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کے حقوق، ضروریات اور حقائق کا احترام کرتے ہیں اور ان کو مدنظر رکھ کر بنائے جاتے ہیں۔

آرٹیکل 20

حیاتیاتی تنوع کا حق

(1 ریاستیں اپنی متعلقہ بین الاقوامی ذمہ داریوں کے مطابق، خوراک کی کمی کی روک تھام اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور پائیدار استعمال کو یقینی بنانے کے لیے مناسب اقدامات کریں گی تاکہ کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کے حقوق کو فروغ دیا جاسکے۔

(2 ریاستیں، کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کے روایتی علم، اختراعات اور طریقوں کو فروغ دینے اور ان کے تحفظ کے لیے مناسب اقدامات کریں گی، بشمول روایتی زرعی، چراگاہی، جنگلات، ماہی گیری، مویشیوں اور زرعی نظام کے تحفظ اور حیاتیاتی تنوع پائیدار استعمال سے متعلق۔

(3ریاستیں، کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کے حقوق کی خلاف ورزی کے خطرات کی روک تھام کریں گی جو کسی بھی زندہ نامیاتی جسم کی ترقی، ہینڈلنگ، نقل و حمل، استعمال، منتقلی یا رہائی سے پیدا ہوتی ہیں۔

آرٹیکل 21

صاف پانی کے نظام کا حق

(1 کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو پینے کے صاف پانی اور صفائی کے انسانی حقوق حاصل ہیں، جو زندگی سے لطف اندوز ہونے اور تمام انسانی حقوق اور انسانی وقار کے لیے ضروری ہیں۔ ان حقوق میں پانی کی فراہمی کے نظام اور صفائی ستھرائی کی سہولیات شامل ہیں جو اچھے معیار کی، سستی اور جسمانی طور پر قابل رسائی، اور ثقافتی اور صنفی لحاظ سے غیر امتیازی اور قابل قبول ہوں۔

(2 کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو ذاتی اور گھریلو استعمال، کھیتی باڑی، ماہی گیری اور مویشی پالنے کے لیے پانی کا حق حاصل ہے اور اس میں پانی کے تحفظ، بحالی اور پائیدار استعمال کو یقینی بنانے کے لیے پانی سے متعلقہ دیگر ذرائع معاش کو محفوظ بنانا شامل ہے۔ انہیں پانی اور پانی کے انتظام کے نظام تک مساوی رسائی کا حق حاصل ہے، اور پانی جبراً منقطع کیے جانے یا پانی کی فراہمی کی آلودگی سے پاک ہونے کا حق ہے۔

(3ریاستیں غیر امتیازی بنیادوں پر، روایتی اور کمیونٹی پر مبنی پانی کے انتظام کے نظام سمیت، پانی تک رسائی کا تحفظ دیں گی اور اسے یقینی بنائیں گی، اور ذاتی، گھریلو اور پیداواری استعمال کے لیے سستے پانی کی ضمانت دینے کے لیے اقدامات کریں گی، خاص طور پر دیہی خواتین اور لڑکیوں کے لیے، اور پسماندہ گروہوں سے تعلق رکھنے والے افراد، جیسے خانہ بدوش چرواہے، باغات میں کام کرنے والے، تمام تارکین وطن کے لیے، ان کی نقل مکانی کی حیثیت سے قطع نظر، اور غیر قانونی یا غیر رسمی بستیوں میں رہنے والے افراد کے لیے بھی۔ ریاستیں مناسب اور سستی ٹیکنالوجیز کو فروغ دیں گی، بشمو ل آبپاشی کی ٹیکنالوجی، ری سائیکل شدہ پانی کے دوبارہ استعمال کے لیے ٹیکنالوجی، اور پانی جمع کرنے اور ذخیرہ کرنے کی ٹیکنالوجی۔

(4ریاستیں، پانی سے متعلق ماحولیاتی نظام کی حفاظت اور بحالی کریں گی، بشمول پہاڑوں، جنگلات، ندیوں،آبی ذخائر اور جھیلوں کا نقصان دہ مادوں کے کثرت سے استعمال اورآلودگی سے تحفظ، خاص طور پر صنعتی فضلے اور مرتکز معدنیات اور کیمیائی مادوں سے تحفظ جو سست رفتار مگر تیز اثر زہر کا سبب بنتے ہیں۔

(5 ریاستیں، کسی تیسرے فریق کو کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کے پانی کے حق کو متاثر کرنے سے روکیں گی۔ ریاستیں انسانی ضروریات کے لیے پانی کو کسی دوسرے استعمال سے پہلی ترجیح دیں گی، اس کے تحفظ، بحالی اور پائیدار استعمال کو فروغدیں گی۔

آرٹیکل 22

سماجی تحفظ کا حق

(1 کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو سماجی تحفظ کا حق ہے، بشمول سوشل انشورنس کے۔

(2ریاستیں، اپنے قومی حالات کے مطابق، دیہی علاقوں میں تمام تارکین وطن کارکنوں کے سماجی تحفظ کے حق سے لطف اندوز ہونے کو فروغ دینے کے لیے مناسب اقدامات کریں گی۔

(3ریاستیں، کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کے سماجی تحفظ کے حقوق کو تسلیم کریں گی، بشمول سماجی بیمہ، اور قومی حالات کے مطابق، بنیادی سماجی تحفظ کی ضمانتوں پر مشتمل اپنے سماجی تحفظ کا معیار برقرار رکھیں گی۔ ضمانتوں کو کم از کم اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ زندگی بھر کے دوران، تمام ضرورت مندوں کو صحت عامہ اور بنیاد ی آمدنی کی سیکیورٹی حاصل ہو، جو کہ قومی سطح پر ضروری بیان کردہ اشیا اور خدمات تک موئثر رسائی کو محفوظ بناتے ہیں۔

(4بنیادی سماجی تحفظ کی ضمانتیں قانون کے ذریعے قائم کی جانی چاہئیں۔ غیرجانب دارانہ، شفاف، موئثر، قابل رسائی اور سستی شکایت اور اپیل کے طریقہ کار کو بھی وضع کیا جانا چاہیے۔ قومی قانونی فریم ورک کے اندر عمل درا?مد کے لیے نظام موجود ہونا چاہیے۔

آرٹیکل 23

جسمانی اور ذہنی صحت کا حق

(1کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو جسمانی اور ذہنی صحت کے اعلیٰ ترین معیار سے لطف اندوز ہونے کا حق ہے۔ انہیں صحت عامہ اور تمام سماجی خدمات تک بغیر کسی امتیاز کے رسائی حاصل کرنے کا حق بھی حاصل ہے۔

(2 کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو اپنی روایتی ادویات استعمال کرنے اور ان کی حفاظت کا حق حاصل ہے اور ان کی صحت کے طریقوں کو برقرار رکھنے کا حق ہے، بشمول ان کے دواو?ں کے استعمال کی خاطر پودوں، جانوروں اور معدنیات تک رسائی اور ان کا تحفظ۔

(3 ریاستیں، دیہی علاقوں میں غیر امتیازی بنیادوں پر صحت کی سہولیات، سامان اور خدمات تک رسائی کی ضمانت دیں گی، خاص طور پر ناموافق حالات میں گروپوں کے لیے، ضروری ادویات تک رسائی، متعدی بیماریوں کے خلاف حفاظتی ٹیکوں، تولیدی صحت، صحت کے ایسے اہم مسائل سے متعلق معلومات تک رسائی جو کمیونٹی کو متاثر کرتی ہیں، بشمول ان کی روک تھام اور کنٹرول کرنے کے طریقے، زچہ و بچہ کی صحت کی دیکھ بھال، نیز صحت کے عملے کی تربیت، بشمول صحت اور انسانی حقوق کی تعلیم۔

آرٹیکل 24

رہائش کا حق

(1 کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو مناسب رہائش کا حق حاصل ہے۔ انہیں ایک محفوظ گھر اور کمیونٹی کو برقرار رکھنے کا حق ہے جس میں امن اور وقار کے ساتھ رہ سکیں، اور اس تناظر میں غیر امتیازی سلوک کا حق ہے۔

(2کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو ان کے گھر سے جبری بے دخلی، ایذا رسانی اور دیگر خطرات سے تحفظ کا حق ہے۔

(3ریاستیں، جبراً یا غیر قانونی طور پر، عارضی طور پر یا مستقل طور پر، دیہی علاقوں میں کام کرنے والے کسانوں یا دیگر لوگوں کو ان کی مرضی کے خلاف ان گھروں یا زمینوں سے نہیں نکالیں گی جہاں وہ تحفظ کی قانونی یا دیگر مناسب صورتوں تک رسائی فراہم کیے یا برداشت کیے بغیر رہتے ہیں۔ جب بے دخلی ناگزیر ہو تو، ریاست کو کسی بھی مادی یا دیگر نقصانات کے لیے منصفانہ زرتلافی فراہم کرنا یا یقینی بنانا چاہیے۔

آرٹیکل 25

تعلیم اور تربیت کا حق

(1کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو مخصوص زرعی، سماجی ثقافتی اور اقتصادی ماحول کے مطابق مناسب تربیت کا حق

حاصل ہے۔ تربیتی پروگراموں میں شامل مسائل میں پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانا، مارکیٹنگ، اور کیڑوں اور مرض پھیلانے والے جراثیم سے نمٹنے کی صلاحیت، سسٹم شاکس، کیمیکلز کے اثرات، موسمیاتی تبدیلی اور موسم سے متعلقہ واقعات سے نمٹنے کی صلاحیت کو شامل کرنا چاہیے، لیکن ان تک محدود نہیں ہونا چاہیے۔

(2 کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کے تمام بچوں کو ان کی ثقافت کے مطابق اور انسانی حقوق کی دستاویز میں درج تمام حقوق کے ساتھ تعلیم حاصل کرنے کا حق ہے۔

(3 ریاستیں، کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو درپیش فوری اور ابھرتے ہوئے چیلنجوں کا زیادہ مناسب جواب دینے کے لیے مساوی اور شراکتی کسان-سائنس دان شراکت کی حوصلہ افزائی کریں گی، جیسے کہ کسان فیلڈ سکول، شراکت میں پودوں کی افزائش، اور پودوں اور جانوروں کی صحت کے کلینک۔

(4ریاستیں، فارم کی سطح پر تربیت، مارکیٹ کی معلومات اور مشاورتی خدمات فراہم کرنے میں سرمایہ کاری کریں گی۔

آرٹیکل 26

ثقافتی حقوق اور روایتی علم

(1کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو اپنی ثقافت سے لطف اندوز ہونے اور بغیر کسی مداخلت یا کسی قسم کے امتیاز کی آزادانہ طور پر اپنی ثقافتی ترقی کو فروغ دینے کا حق ہے۔ انہیں اپنے روایتی اور مقامی علم کو برقرار رکھنے، ان کا اظہار کرنے، کنٹرول کرنے، تحفظ اور ترقی دینے کا حق بھی حاصل ہے، جیسے کہ طرزِزندگی، پیداوار کے طریقے یا ٹیکنالوجی، یا رسم و رواج۔ کوئی بھی بین الاقوامی قانون کی طرف سے ضمانت یافتہ انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے لیے اور نہ ہی ان کے دائرہ کار کو محدود کرنے کے لیے ثقافتی حقوق کا مطالبہ نہیں کرسکتا۔

(2کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کو انفرادی طور پر اور/یا اجتماعی طور پر، دوسروں کے ساتھ مل کر یا ایک کمیونٹی کے طور پر، بین الاقوامی انسانی حقوق کے معیار پر اپنے مقامی رسوم، زبان، ثقافت، مذاہب، ادب اور فن کا اظہار کرنے کا حق ہے۔

(3ریاستیں، کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کے حقوق کا احترام کریں گی اور ان کے تحفظ کے لیے اقدامات کریں گی،

اورکسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کے روایتی علم، طریقوں اور ٹیکنالوجی کے خلاف امتیازی سلوک کو ختم کریں گی۔

آرٹیکل 27

اقوام متحدہ اور دیگر بین الاقوامی اداروں کی ذمہ داری

(1 اقوام متحدہ کے نظام کی خصوصی ایجنسیاں، فنڈز اور پروگرامز، اور دیگر بین الحکومتی تنظیمیں، بشمول بین الاقوامی اور علاقائی مالیاتی تنظیمیں، موجودہ اعلامیے کو مکمل طور پر نافذ کرنے میں تعاون کریں گی، بشمول دیگر، ترقیاتی امداد اور تعاون کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کی شرکت کو یقینی بنانے کے طریقوں اور ذرائع پر غور کیا جائے گا جو انہیں متاثر کرنے والے معاملات ہیں۔

(2اقوام متحدہ اور اس کی خصوصی ایجنسیاں، فنڈز اور پروگرامز، اور بین الاقوامی اور علاقائی مالیاتی تنظیموں سمیت دیگر بین الحکومتی تنظیمیں، موجودہ اعلامیہ کے احترام اور مکمل اطلاق کو فروغ دیں گی اور اس کی اثرانگیزی پر عمل درآمد کریں گی۔

آرٹیکل 28

عام ذمہ داریاں

(1موجودہ اعلامیہ میں کسی بھی چیز کو اُن حقوق کو کم کرنے، کمزور کرنے یا منسوخ کرنے کے طور پر نہیں لیا جا سکتا جو کسانوں اور دیہی علاقوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں اور مقامی لوگوں کے پاس ہیں یا وہ مستقبل میں حاصل کر سکتے ہیں۔

(2 موجودہ اعلامیہ میں بیان کردہ حقوق میں کسی بھی قسم کے امتیاز کے بغیر سب کے انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کا احترام کیا جائے گا۔ موجودہ اعلامیہ میں بیان کردہ حقوق کا استعمال صرف ان حدود سے مشروط ہوگا جو قانون کے ذریعہ متعین کی گئی ہیں اور جو بین الاقوامیانسانی حقوق کی ذمہ داریوں کے مطابق ہیں۔ ایسی کوئی بھی پابندیاں، صرف اور صرف دوسروں کے حقوق اورآزادیوں کے مناسب اعتراف اور احترام کے حصول کے مقاصد کے لیے، اور ایک جمہوری معاشرے کے منصفانہ اور پُرزور تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے، غیر امتیازی اور ضروری ہوں گی۔